بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس آئل کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ پاک ہے یا ناپاک، اسے استعمال کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ جس آئل کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ یہ پاک ہے یا ناپاک، تو اس کو استعمال کرنا کیسا؟

جواب

شرعی اُصول یہ ہے کہ اشیاء میں اصل طہارت ہے، یعنی جب تک کسی چیز کے ناپاک ہونے کا یقین نہ ہو، اُس وقت تک وہ چیز پاک ہی شمار کی جائے گی، محض شک وشبہ کی وجہ سے کسی چیز کو ناپاک نہیں کہا جائے گا۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں حکم یہ ہے کہ جب آئل کے ناپاک ہونے کا علم نہ ہو، تو ایسی صورت میں وہ پاک شمار کیا جائے گا۔ محیط برہانی میں ہے "الأصل في الأشياء الطهارة" ترجمہ: اشیاء میں اصل طہارت ہے۔ (المحیط البرھانی، ج 5، ص 361، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "شریعتِ مطہرہ میں طہارت وحلت اصل ہیں اور ان کا ثبوت خود حاصل کہ اپنے اثبات میں کسی دلیل کا محتاج نہیں اور حرمت ونجاست عارضی کہ ان کے ثبوت کو دلیلِ خاص درکار اور محض شکوک وظنون سے اُن کا اثبات ناممکن۔" (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 476، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4869

تاریخ اجراء: 13 شوال المکرم 1447ھ/02 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net